ادبیات

حافظ محمد ابراہیم فانی
مدرس دارالعلوم حقانیہ

بیاد علامہ عبدالحلیم مردانیؒ

والد ماجد حضرت العلامہ مولانا عبدالحلیم صاحب قدس سرہٗ صدر المدرسین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی یادیں ——————— !

اے مرے مرحوم والد قبلہ گاہ محترم
تیری تربت پہ کھڑا ہوں پیکرِ تصویرِ غم

بن تمہارے میرے لئے سونی ہے بزمِ کائنات
اور ویرانہ ہے میرے سامنے باغِ ارم

جان کی بازی لگائی بہرِ ترویجِ علوم
جادۂ منزل ہے گویا آپ کا نقشِ قدم

تو نے مجھ ناچیز کو بخشی ہے ذوقِ آگہی
ورنہ کس قابل تھا یہ اک ذرۂ دشتِ عدم

مجھ کو سمجھانا کبھی الفت بھرے انداز میں
یاد آتی ہیں ادائیں وہ تمہاری دم بدم

تیرے خوانِ علم سے زلہ ربائی میں نے کی
یہ نصیب اللہ اکبر ہے انعامِ ذوالحکم

حشر تک اس گلشنِ جنت میں آسودہ رہے
تیرے فیضانِ نظر سے مجھ پہ ہے رب کا کرم

آہ وہ مدحِ نبیؐ اوصافِ یارانِ رسولؐ
کب سنائے گا ہمیں بادیدۂ پرآب و نم

اب کہاں وہ بزمہا و حلقہ ہائے علم و فن
حسرتا! ایسی محافل سے ہوئے محروم ہم

فانیِؔ بیچارہ اُف یہ کون زیرِ خاک ہے
درحقیقت نازشِ اہلِ عرب فخرِ عجم

تیری تربت پہ چراغِ طور نور افشاں رہے
حشر تک تو ہم نشینِ رحمتِ یزداں رہے